Email- info@awamilakaar.com

MEMBER WUOJ — عوام کی بے ساختہ للکار — ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ایڈیٹرانچیف محمد فیصل ندیم

جلد 17 | منگل ، 27 اکتوبر 2026ء ، 15 جمادی الاول 1448ھ، قیمت 20 روپے | شمارہ 184

مریم نواز سے ہارون اختر کی سربراہی میں خصوصی کمیٹی کی ملاقات

وفاقی اصلاحاتی کمیٹی نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اقدامات کو سراہا، وفاق کو کاروباری آسانی کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کیلئے ٹیکنیکل معاونت کی پیشکش، کاروباری آسانی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر تبادلہ خیال

پنجاب ٹیکس نیٹ بڑھا کر نیا ٹیکس عائد کیے بغیر واجبات کی وصولی کا ریکارڈ قائم کررہا ہے، زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر بزنس مین کیلئے آسانیاں پیدا کررہے ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے وزیراعظم کے مشیر برائے انڈسٹریز اینڈ پیداوار ہارون اختر کی سربراہی میں خصوصی ریگولیٹری اصلاحاتی کمیٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے وزیراعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار ہارون اختر کی سربراہی میں خصوصی کمیٹی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے کامرس احسان افضل خان بھی موجود تھے۔ ملاقات میں کاروباری آسانی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی اصلاحاتی کمیٹی نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر 01)

انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

الیکشن کمیشن نے میڈیا کے اے آئی استعمال سے متعلق بھی مجوزہ ترامیم جاری کر دیں

انتخابی معاملے پر اے آئی تصویر، ویڈیو، آڈیو نشر کرتے وقت اے آئی کا بتانا لازم ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں (بقیہ نمبر 02)

ڈیجیٹل معاشی ترقی اور آئی ٹی برآمدات میں اضافہ

رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں آئی ٹی برآمدات کا مجموعی حجم 1.25 بلین ڈالر ریکارڈ کیا گیا، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان کی ڈیجیٹل معاشی ترقی اور آئی ٹی برآمدات میں نمایاں اضافہ ہورہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلٹی کونسل (ایس آئی ایف سی) کی بھرپور اور (بقیہ نمبر 05)

پاکستان کی 33 ملین آبادی ذیابیطس کا شکار

پاکستان کی 26.7 فیصد یعنی کہ 33 ملین آبادی ذیابیطس کا شکار ہے جس میں 11 فیصد نوجوان ہیں

راولپنڈی (این این آئی) ذیابیطس پاکستان میں تیزی سے پھیلنے والا مرض ہے، اس مرض کے متاثرین کے حوالے سے پاکستان کا شمار دنیا کے تیسرے بڑے ملک میں کیا جانے لگا ہے۔ ورلڈ ڈائبیٹیز فیڈریشن کے (بقیہ نمبر 04)

پنجاب میں خصوصی تعلیم کو ڈیجیٹلائز کرنے کا فیصلہ

منصوبے کے تحت کلاس رومز کے لیے عالمی معیار کے جدید ڈیجیٹل لرننگ ماڈیولز تیار کیے جائینگے

لاہور (این این آئی) پنجاب میں خصوصی تعلیم کے شعبے کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے اور خصوصی بچوں کے لیے تدریسی نظام آسان بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈی جی اسپیشل ایجوکیشن شعیب خان جدون نے (بقیہ نمبر 03)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی چکوال میں کامیاب کارروائی

پان شاپ سے ممنوعہ گٹکے کے 500 ساشے برآمد کر لئے گئے

چکوال (این ای این) ڈی جی پنجاب فوڈ اتھارٹی منصور احمد کی ہدایت پر چکوال میں کارروائی کے دوران پان شاپ سے ممنوعہ گٹکے کے 500 ساشے برآمد کر لیے گئے۔ ترجمان کے مطابق کارروائی ہسپتال روڈ، چکوال کے قریب واقع پان شاپ کے خلاف کی (بقیہ نمبر 10)

دانش سکولز اتھارٹی ٹیسٹ کی رول نمبر سلپس جاری

اسلام آباد (این این آئی) دانش سکولز اتھارٹی ٹیسٹ 2026 میں شرکت کرنے والے امیدواروں کی رول نمبر سلپس جاری کر دی گئی ہیں، ٹیسٹ 30 اکتوبر سے (بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد، چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف سیکٹر E-12 کے دورہ کے دوران ترقیاتی کام کا جائزہ لے رہے ہیں

عالمی برادری تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے، صدر، وزیراعظم

مسئلہ کشمیر کا حل خطے میں امن کیلئے ناگزیر ہے

آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اُس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں

اُس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے

اسلام آباد (این ای این) آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اُس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں۔ اُس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابلِ تنسیخ حق خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔ بھارت کے غیر قانونی زیر (بقیہ نمبر 06)

چیئرمین سی ڈی اے کا سیکٹر E-12 کا دورہ

شہریوں نے سیکٹر E-12 میں اربوں روپے مالیت کی قیمتی سرکاری اراضی 40 سال کے بعد واگزار کرانے کے لیے تاریخی کاروائی

اربوں روپے مالیت کی 1,135 کنال سرکاری اراضی 40 سال کے بعد واگزار کرانے کے بعد جاری ترقیاتی کاموں کی تازہ ترین پیش رفت کا جائزہ لیا

جس کے بعد سیکٹر E-12 میں ترقیاتی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے سی ڈی اے کی شاندار کاوشوں جاری جس کو عوام نے بھرپور سراہا

اسلام آباد (این ای این) چیئرمین کیپیٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) سہیل اشرف نے سیکٹر E-12 کا دورہ کیا اور اربوں روپے مالیت کی 1,135 کنال قیمتی سرکاری اراضی پر 40 سال کے بعد غیر قانونی تجاوزات اور ناجائز قبضے کے خلاف تاریخی کارروائی کے نتیجے میں واگزار کرانے کے بعد جاری ترقیاتی کاموں کی تازہ ترین پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ممبر پلاننگ، ڈائریکٹر جنرل (بقیہ نمبر 14)

مختلف سیاسی وسماجی رہنماؤں کی پاکستان قوت پارٹی کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

پاکستان عوامی قوت پارٹی کا بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لینے کا اعلان

اقتدار کے بغیر عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے، اب ووٹ کے ذریعے کامیابی کی باری ہے، خاقان وحید خواجہ

پارٹی ورکرز کو انتخابی تیاریوں کی ہدایت؛ سیاسی وسماجی وفود کا اسلام آباد بھر سے امیدواروں کو کامیاب کرانے کا عزم

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ ہم بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لیں گے اور اس کی ہم تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر کررہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات اپنے دفتر میں شیخ تصدق۔ امجد علی اسلام۔ شاہ محمد خان۔ امجد حسین علوی اور دیگر سیاسی وسماجی رہنماؤں کے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 07)

پاکستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو بڑھ کر 3.7 فیصد ہوگئی

مالیاتی خسارہ کم ہو کر جی ڈی پی کا 2.6 فیصد رہ گیا، عالمی بینک

اسلام آباد (این این آئی) عالمی بینک گروپ نے کہا ہے کہ پاکستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو بڑھ کر 3.7 فیصد ہوگئی، مالی خسارہ کم ہو کر جی ڈی پی کے 2.6 فیصد اور سرکاری قرضوں کا تناسب گھٹ کر 72.9 فیصد رہ گیا۔ عالمی بینک گروپ کی جانب سے اکتوبر 2026 کی پاکستان ڈویلپمنٹ اپ ڈیٹ رپورٹ میں جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق مالی سال 2026 میں حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 3.7 فیصد ریکارڈ کی گئی، جو مالی سال (بقیہ نمبر 16)

تعلیم کے نام پر دعوے نہیں، عملی کارکردگی دکھانا ضروری ہے، بیرسٹر دانیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ تحریکِ انصاف دعویٰ کرتی رہی کہ وہ اپنے دورِ حکومت میں تعلیم پر سب سے زیادہ بجٹ خرچ کرتی ہے (بقیہ نمبر 15)

ملک ترقی وخوشحالی کے سفر پر گامزن ہے، سردار سلیم حیدر

پاکستان کے استحکام، قومی یکجہتی اور امن وامان پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے دربار سالک حسن ابدال ضلع اٹک میں منعقدہ روح پرور تقریب میں خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں گورنر خیبر پختونخواہ فیصل کریم کنڈی، کیپٹن (ر) محمد صفدر اور معزز شخصیات سمیت عقیدت مندوں (بقیہ نمبر 13)

صوبائی وزیر کھیل ملک فیصل ایوب کھوکھر کو ڈی سی لیہ کی جانب سے سپورٹس کلب اور دیگر بارے بریفنگ دی جارہی ہے

ایف ایف سی نے آئی سی اے پی، آئی سی ایم اے کے بہترین کارپوریٹ اور پائیداری رپورٹس ایوارڈز 2025 میں اعلیٰ اعزازات حاصل کر لیے

FFC نے کیمیکل اور فرٹیلائزر سیکٹر میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی

آئی سی اے پی اور آئی سی ایم اے کے زیر اہتمام تقریب میں ایف ایف سی مجموعی کیٹیگری کی ٹاپ 5 کمپنیوں میں شامل

پائیداری رپورٹ کی کیٹیگری میں دوسری پوزیشن؛ شفافیت اور پائیدار کاروباری طریقہ کار کی توثیق

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ (ایف ایف سی) کو بہترین کارپوریٹ اور پائیداری رپورٹس ایوارڈز 2025 میں کیمیکل اور فرٹیلائزر سیکٹر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ پیش کیا جارہا ہے

راولپنڈی (محمد فیصل ندیم سے) فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ (ایف ایف سی) نے ایک بار پھر کارپوریٹ رپورٹنگ میں اعلیٰ معیار کے لیے اپنے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہترین کارپوریٹ اور پائیداری رپورٹس ایوارڈز 2025 میں کیمیکل اور فرٹیلائزر سیکٹر میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ان ایوارڈز کا مشترکہ اہتمام انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی اے پی) اور انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) نے کیا۔ ا (بقیہ نمبر 08)

مری میں بھی بنیادی طبی سہولیات کے پروگرام کا افتتاح

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راشد نعمت اور سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر اظہر محمود عباسی نے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا

خواتین، بچوں اور بزرگوں کی صحت پر خصوصی توجہ؛ 'آج کی صحت مند بیٹی، کل کی مضبوط نسل ' کے پیغام پر عملدرآمد کا عزم

مری (این ای این) وزیرِ اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے وژن "صحت ہر گھر کی دہلیز پر" کے تحت پنجاب بھر کے تمام اضلاع کی طرح ضلع مری میں بھی عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے اہم اقدام کا آغاز کر دیا گیا۔ اسی سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹر/انفورسمنٹ جناب راشد نعمت صاحب نے چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ ڈاکٹر اظہر محمود عباسی صاحب کے ہمراہ (بقیہ نمبر 17)

PID(I)3824-D/26

اپنے ہی بچوں کی نازیبا ویڈیوز بنانے اور بیچنے کے الزام میں باپ گرفتار

پاکستان کی تاریخ میں کبھی اس طرح کا بھیانک کیس سامنے نہیں آیا، محمد شعیب خان

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں اپنے ہی بچوں کی نازیبا ویڈیوز بنانے اور بیچنے کے الزام میں باپ کو گرفتار کرلیا گیا۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے محمد شعیب خان نے انکشاف کیا کہ چائلڈ پورنوگرافی میں (بقیہ نمبر 09)

ایل پی جی کی فی کلو قیمت 650 روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

ایل پی جی کی قیمتوں میں من مانے اضافے کے باوجود انتظامیہ خاموش

پشاور (این این آئی) پشاور سمیت خیبر پختونخوا میں ایل پی جی کا بحران شدت اختیار کر گیا اور ایل پی جی کی فی کلو قیمت 650 روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق اوگرا کی جانب سے اکتوبر کیلئے مقرر کردہ 280 روپے فی کلو ایل پی جی کی قیمت (بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم علی پرویز ملک نے توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے امریکی ناظم الامور نٹالی اے بیکر سے ملاقات کی

اپوزیشن لیڈر روز وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں، ترجمان

وزیر اطلاعات کو حکومت اور اپوزیشن مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر روز وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں تاکہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جا سکے۔ اپنے بیان میں ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ (بقیہ نمبر 11)

پارلیمانی کمیٹی کے فیصلے کو پارٹی میں لیگل کور حاصل ہے، اسد قیصر

کور کمیٹی اور پولیٹیکل کمیٹی کا پارٹی آئین کے مطابق ایک کردار ہے، رہنما پی ٹی آئی

اسلام آبد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ پارلیمانی کمیٹی کے فیصلے کو پارٹی کے اندر ایک لیگل کور حاصل ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں اسد قیصر نے کہا کہ بیرسٹر علی ظفر سے بات ہوئی (بقیہ نمبر 12)

اشاعت خاص

MEMBER WUOJ عوام کی بے ساختہ للکار ABC Certified
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی للکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

تحریر افتخار علی شاہ محمد عمران حیدر

27 OCTOBER 1947 BLACK DAY KASHMIR

27 اکتوبر یومِ سیاہ

کشمیر پر بھارتی قبضے کے 79 برس کشمیریوں کی جدوجہد آج بھی جاری

27 اکتوبر یومِ سیاہ، کشمیر پر بھارتی قبضے کے 79 برس، کشمیریوں کی جدوجہد آج بھی جاری

برصغیر کی تقسیم کے بعد جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے قیام کی راہ میں مسئلہ کشمیر ایک بنیادی رکاوٹ بن کر سامنے آیا۔ 27 اکتوبر 1947 وہ تاریخ ہے جب بھارتی افواج نے ریاست جموں و کشمیر میں قدم رکھا اور اس خطے پر اپنا تسلط قائم کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ حقوق کی صورتِ حال پر تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ کشمیری عوام کے لیے آزادی اور اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق آج بھی ایک اہم مطالبہ ہے۔ مختلف ادوار میں سخت اقدامات اور پابندیوں کے باوجود ان کے سیاسی مؤقف اور حقِ خودارادیت کی جدوجہد کا حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات مختلف ادوار میں سامنے آتے رہے ہیں، جن میں ماورائے عدالت ہلاکتوں، جبری گمشدگیوں، غیر قانونی حراست، تشدد اور شہری آزادیوں پر پابندیوں جیسے معاملات شامل ہیں۔ ان حالات نے کشمیری خاندانوں کی بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت عام شہری بھی اس تنازعے کے اثرات سے محفوظ نہیں رہے۔ کشمیری عوام کے لیے یہ محض ایک سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ روزمرہ زندگی، شناخت، شہری آزادیوں اور مستقبل سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ اس کے باوجود حل کی جانب متوجہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

کسی بھی متنازع خطے میں پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ وہاں کے باشندوں کے بنیادی حقوق، قانونی تحفظ اور سیاسی خواہشات کا احترام کیا جائے۔ کشمیر کی شناخت، زبان، ثقافت عوام کے خدشات کو سنا جا سکے اور خطے میں مزید کشیدگی سے بچنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔ پائیدار حل وہی ہو سکتا ہے جو انسانی حقوق کے احترام، سیاسی انصاف اور عوامی خواہشات کی بنیاد پر قائم ہو۔

5 اگست 2019 کو بھارتی حکومت کیا گیا۔ پاکستان اور کشمیری عوام کے نزدیک یہ اقدامات مسئلہ کشمیر کی متنازع حیثیت کو یک طرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوشش تھے۔ خصوصی حیثیت کے خاتمے کے بعد مقبوضہ کشمیر میں مواصلاتی، سیاسی سرگرمیوں اور شہری آزادی پر پابندی عائد کی گئی۔ اس میں انسانی حقوق کے تحفظ، شہری آزادیوں کے احترام اور تنازعے کے پُرامن حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

27 اکتوبر 1947 کا واقعہ کشمیری تاریخ کا ایک اہم اور دردناک باب ہے۔ ہر سال یہ دن یاد دلاتا ہے کہ

27 یومِ سیاہ کشمیر: 79 سال گزر گئے، حقِ خودارادیت کی جدوجہد برقرار

کشمیری عوام کے لیے یہ دن ایک ایسے کٹھن دور کا آغاز ثابت ہوا جس کے اثرات آج بھی ان کی زندگیوں، سیاسی مستقبل اور بنیادی انسانی حقوق پر نمایاں ہیں۔ ہر سال 27 اکتوبر کو پاکستان سمیت دنیا کے مختلف حصوں میں آباد کشمیری اس دن کو یومِ سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو مقبوضہ کشمیر کی صورتِ حال اور کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی یاد دہانی کرائی جا سکے۔

بھارتی قبضے کے خلاف کشمیری عوام کی جدوجہد کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ اس عرصے کے دوران کشمیریوں نے بے شمار مشکلات، جانی نقصانات، گرفتاریوں اور معاشرتی و سیاسی پابندیوں کا سامنا کیا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں کی رپورٹس میں بھی مقبوضہ کشمیر میں انسانی معاملہ عالمی سطح پر زیرِ بحث رہا ہے۔

27 اکتوبر کو یومِ سیاہ منانے کا بنیادی مقصد اس تاریخی واقعے کو یاد کرنا اور دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل کشمیری عوام کی خواہشات کو نظرانداز کر کے ممکن نہیں۔ پاکستان اور کشمیری عوام اس مؤقف پر قائم ہیں کہ خطے میں دیرپا امن کے لیے کشمیریوں کو اپنے مستقبل کے بارے میں آزادانہ فیصلہ کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق اس دیرینہ تنازعے کا حل تلاش کرنا جنوبی ایشیا کے امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ بھارتی قبضے کے اثرات اور کشمیری عوام کی قربانیاں مقبوضہ کشمیر کی تاریخ میں گزشتہ کئی دہائیاں سیاسی بے یقینی، تنازعات اور انسانی مشکلات سے عبارت رہی ہیں۔ بھارتی سکیورٹی فورسز پر انسانی

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی اقدامات، کشمیری عوام آج بھی انصاف کے منتظر

زندگیوں کو متاثر کیا اور خطے میں خوف، عدم تحفظ اور سیاسی بے چینی کی فضا کو جنم دیا۔

آزادی کی طویل جدوجہد کے دوران بہت سے کشمیری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، متعدد خاندان اپنے پیاروں سے محروم ہوئے اور کئی افراد نے قید و کشمیری عوام اپنے سیاسی حقوق اور حقِ خودارادیت کے مطالبے پر قائم رہی ہے۔ ان کی جدوجہد نے مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یومِ سیاہ ان تمام قربانیوں کو یاد کرنے، متاثرہ خاندانوں سے یکجہتی کے اظہار اور عالمی برادری کو مسئلے کے

27 اکتوبر 1947: کشمیر کی تاریخ کا دردناک باب اور آزادی کی طویل جدوجہد

اور تاریخی ورثے کا تحفظ بھی اس مسئلے کا اہم پہلو ہے۔ پاکستان اور کشمیری عوام کا مؤقف ہے کہ ان کے مستقبل کا فیصلہ ان کی مرضی اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس معاملے پر بین الاقوامی برادری کی توجہ اور غیر جانبدارانہ مکالمہ ضروری ہے تاکہ کشمیری نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت سے متعلق آرٹیکل 370 کی بیشتر دفعات کو غیر مؤثر کرنے اور خطے کی انتظامی حیثیت تبدیل کرنے کے اقدامات کیے۔ اس فیصلے کے بعد مقبوضہ کشمیر کو جموں و کشمیر اور لداخ کے دو وفاق کے زیرِ انتظام علاقوں میں تقسیم

مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے لئے ناگزیر

صورتِ حال نے ایک مرتبہ پھر عالمی سطح پر مسئلہ کشمیر کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

ہر سال 27 اکتوبر کو یومِ سیاہ منانے کا مقصد صرف ماضی کے واقعات کو دہرانا نہیں بلکہ عالمی برادری کو مسئلہ کشمیر کی موجودہ صورتِ حال کی طرف متوجہ کرنا بھی ہے۔ یوم سیاہ کی مناسبت سے طویل تنازعات کا حل صرف طاقت، پابندیوں اور یک طرفہ فیصلوں سے نہیں نکلتا۔ اس کے لیے انصاف، مکالمے، انسانی حقوق کے احترام اور سیاسی عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ یومِ سیاہ کا اصل پیغام یہ ہے کہ کشمیری عوام کے حقوق، شناخت اور حقِ خودارادیت کے

کشمیری عوام کی قربانیاں اور حقِ خودارادیت کا مطالبہ آج بھی زندہ

یومِ سیاہ کشمیر: عالمی برادری کشمیری عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرے

پاکستان کے مختلف شہروں میں کشمیریوں سے اظہارِ یکجہتی کے لیے تقریبات، سیمینارز، ریلیاں اور دیگر سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔ یومِ سیاہ اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جائے اور اس کے منصفانہ، پُرامن اور پائیدار حل کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں۔ اس موقع پر عالمی طاقتوں، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے اداروں کی ذمہ داری بھی اہم ہو جاتی ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر مسئلے کو فراموش نہ کیا جائے۔ جب تک مسئلہ کشمیر کا ایسا منصفانہ اور پُرامن حل تلاش نہیں کیا جاتا جسے متعلقہ فریق قبول کر سکیں، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن کا خواب ادھورا رہے گا۔ پاکستان کی جانب سے کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اظہار بھی اسی مؤقف کا حصہ ہے کہ خطے میں پائیدار استحکام کے لیے مسئلہ کشمیر کو سنجیدگی سے حل کرنا ناگزیر ہے۔

8 اگست 2019 کے اقدامات کے بعد مسئلہ کشمیر مزید اہمیت اختیار کر گیا

کشمیر کا مستقبل کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق طے ہونا چاہیے

بقیہ 1

مریم نواز شریف کے اقدامات کو سراہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پنجاب میں انڈسٹری اور بزنس کے فروغ کیلئے متاثر کن اقدامات کیے گئے ہیں۔ کاروباری آسانی کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں ... نواز شریف نے کہا کہ انڈسٹریلائزیشن ہی تیز ترین ترقی کا واحد راستہ ہے۔ روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ بے حد ضروری ہے۔ پنجاب میں سکل ڈویلپمنٹ کو ایک ہی چھت تلے ری ویمپ کیا گیا ہے۔ سیکٹر وائز سکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ متعارف کرانے کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیراعظم شہباز شریف کے اخلاص اور ایس آئی ایف سی کی کاوشوں پر پورا بھروسہ ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب ٹیکس نیٹ بڑھا کر نیا ٹیکس عائد کیے بغیر واجبات کی وصولی کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر بزنس مین کیلئے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں۔ پنجاب کی کلسٹر میپنگ مکمل کر لی گئی، کاٹیج انڈسٹری کا ہب بنائیں گے۔ آسان کاروبار فنانس سکیم کے ذریعے نوجوانوں کو اپنا روزگار کی طرف مائل کر رہے ہیں۔ پنجاب میں لائیوسٹاک کو فروغ دیکر میٹ ایکسپورٹ بڑھانے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ پنجاب میں کاروباری آسانیوں کیلئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب میں آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت 70 ارب روپے کے بلاسود لون فراہم کیے گئے۔ پنجاب میں 1 لاکھ 12 ہزار بزنس کیلئے آسان کاروبار سکیم سے مالی معاونت کی گئی۔ پنجاب میں ''ای بز'' کے ذریعے سنگل ونڈو اور ون پورٹل سسٹم کامیابی سے ہمکنار ہو چکا ہے۔ 28 ڈیپارٹمنٹ کی 437 سروسز ای بز کے ذریعے مہیا کی جا رہی ہیں۔ ای بز کے ذریعے 210031 ایپلی کیشن پر کارروائی کی جا رہی ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ طویل عریض ڈاکومینٹیشن کو چند ایک دستاویزات میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ''مریم کی دستک'' کے ذریعے عوام کو 45 لاکھ ڈیجیٹل سروسز فراہم کی جا چکی ہیں۔

بقیہ 2

اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لیں ... ج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف بھی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی، مصنوعی ذہانت بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس سے جعلی ٹرینڈز اور لائکس بنانے پر پابندی ہوگی، روبو کالز اور وائس کلون میسجز پر شروع میں اے آئی جنریٹڈ کا بتانا لازم ہوگا، تمام اے آئی مواد کا ریکارڈ رکھنا اور الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا لازم ہوگا۔ نجی ٹی وی کے مطابق الیکشن کمیشن نے میڈیا کے اے آئی استعمال سے متعلق بھی مجوزہ ترامیم جاری کر دیں۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق تمام پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز اے آئی مواد پر واضح لیبل لگائیں گے، میڈیا کو امیدوار یا انتخابی معاملے پر اے آئی تصویر، ویڈیو، آڈیو نشر کرتے وقت اے آئی کا بتانا لازم ہوگا، جعلی، توہین آمیز اور ہتک آمیز ڈیپ فیک مواد بنانا سختی سے ممنوع ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ میڈیا ہاسز اے آئی کا استعمال صرف کنٹینٹ جنریشن، ترجمہ اور تجزیہ کیلئے کر سکیں گے، پیمرا، ایس ایم پی آر اے اور این سی سی آئی اے اے آئی مواد کی مانیٹرنگ کریں گے، بغیر لیبل والے اے آئی مواد پر کارروائی اور رپورٹ الیکشن کمیشن کو بھجوائی جائے گی۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق الیکشن کمیشن کی ہدایت پر میڈیا گمراہ کن اے آئی مواد فوری ہٹانے یا درست لیبل لگانے کا پابند ہوگا۔ انتخابی مبصرین کے اے آئی استعمال سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق بھی جاری کیا گیا ہے۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق مبصرین اے آئی سے بنے ڈیپ فیک اور مصنوعی مواد پر نظر رکھیں گے، مشکوک اے آئی مواد ملنے پر فوری الیکشن کمیشن کو اطلاع دیں، آگے شیئر نہ کریں، مبصرین اے آئی ٹولز سے اپنی آبزرویشن، تصاویر، ویڈیوز میں رد و بدل نہیں کریں گے۔ الیکشن کمیشن نے 2023 میں تیار کردہ ضابطہ اخلاق میں ترامیم تجویز کی ہیں، اے آئی کے استعمال سے متعلق مجوزہ ترامیم پر 20 نومبر تک بڑھا دی گئی ہیں۔

بقیہ 3

پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے وفد سے ملاقات ... ڈیجیٹلائز کرنے ... سے متعلق ... کے تحت ... ڈیجیٹل ... خصوصی بچوں ... میں تبدیل ... مواقع فراہم ... صلاحیتوں ... متعارف ... ویڈیوز کی تیاری کے لیے جدید ترین اِن ہاؤس اسٹوڈیو قائم کرنے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ ڈی جی سپیشل ایجوکیشن شعیب خان جدون نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے خصوصی بچوں کو تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ خصوصی بچوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے آسان اور موثر تدریسی نظام متعارف کرایا جا رہا ہے۔

بقیہ 4

مطابق پاکستان کی 26.7 فیصد یعنی کہ 33 ملین آبادی ذیابیطیس کا شکار ہے جس میں 11 فیصد نوجوان ہیں۔ خون میں شوگر تحلیل نہ ہونے اور شریانوں میں جمع ہونے کا نام ذیابیطیس ہے، اس پر قابو نہ پایا جائے تو صحت سے متعلق پیچیدگیاں بڑھ کر ہارٹ اٹیک، کڈنی کے ناکارہ ہونے اور آنکھوں کی بینائی جانے سمیت جسم کے اعضا کاٹنے کی نوبت بھی آ جاتی ہے۔ سال 2019ء میں دنیا میں سب سے زیادہ اموات ذیابیطیس کی وجہ سے رپورٹ ہوئی تھیں۔ طبی ماہرین کے مطابق ذیابیطیس یا شوگر تمام امراض کی جڑ ہے، اگر بروقت اسے قابو نہ کیا جائے تو انسولین ہی اس کو کنٹرول کرنے کا واحد حل بچتا ہے۔ ماہرین بتاتے ہیں کہ دن میں ورزش اور مرغن غذاؤں، میٹھی اشیا کے پرہیز سے ذیابیطیس پر قابو ممکن ہے، مخصوص دواؤں اور لائف سٹائل کی تبدیلی کے ساتھ مریض صحت مند زندگی گزار سکتا ہے۔

بقیہ 5

مسلسل معاونت کے نتیجے میں ستمبر 2026 میں پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں آئی ٹی برآمدات کا مجموعی حجم 1.25 بلین ڈالر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت ہنر مند نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ اسی طرح پاکستانی فری لانسرز کی برآمدی آمدن ستمبر 2026 میں تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، جبکہ ستمبر میں پاکستانی فری لانسرز نے 197 ملین ڈالر کی ریکارڈ آمدن حاصل کی ہے۔

بقیہ 6

تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔ بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعثِ تشویش ہے۔ یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔ 5 اگست، 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔ ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔ پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابلِ اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ جموں و کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پُرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، ایسا حل جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔ اس موقع پر، میں ان بے شمار کشمیری مرد و خواتین اور بچوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر و استبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جا سکتا۔ یوم سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔ دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حقِ خودارادیت، پوری ہوں۔

بقیہ 7

وہ بلدیاتی انتخابات کے لیے بھرپور تیاریاں کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت میدان ہمارے لیے صاف ہے ہم نے بغیر اقتدار کے عام آدمی کے مسائل کو حل کیا ہے۔ اب باری ہے ان لوگوں کی جن کے مسائل ان کی دہلیز پر ہم نے حل کیے کہ وہ ووٹ کی پرچی کے ذریعے ہمارے نامزد کردہ امیدواروں کو کامیاب کریں۔ نمائندہ وفد نے کہا کہ ہم بلدیاتی انتخابات میں پاکستان عوامی قوت پارٹی کے اسلام آباد بھر کے امیدواروں کو کامیاب کریں گے۔

بقیہ 8

ن ایوارڈز کا اعلان 25 اکتوبر 2026 کو اسلام آباد کے میریٹ ہوٹل میں منعقدہ تقریب کے دوران کیا گیا۔ ایف ایف سی نے مجموعی کیٹیگری میں بھی پانچ بہترین کمپنیوں میں جگہ بنائی، جہاں مختلف شعبوں کی سرکردہ کمپنیوں کے ہمراہ اسے کارپوریٹ رپورٹنگ کے معیار پر سراہا گیا۔ ایف ایف سی نے بہترین پائیداری رپورٹ کی کیٹیگری میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے پائیداری سے متعلق رپورٹنگ کے شعبے میں بھی اپنی برتری کو مزید مستحکم کیا۔ یہ کامیابیاں شفافیت، جوابدہی، مضبوط طرز حکمرانی اور پائیدار کاروباری طریقہ کار کے لیے ایف ایف سی کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہیں، جبکہ یہ اعزازات اسٹیک ہولڈرز کے اطمینان کو یقینی بناتے ہوئے صنعتی شعبے میں کمپنی کی قائدانہ حیثیت کی بھی توثیق کرتے ہیں۔

بقیہ 9

ملوث گینگ میں ایک ملزم خود ہی اپنے بچوں کی ویڈیوز بیچ رہا تھا، بچوں کی عمریں پانچ سے چھ سال کے درمیان تھیں، پاکستان کی تاریخ میں کبھی اس طرح کا بھیانک کیس سامنے نہیں آیا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے کے مطابق ملزم کا تعلق سکردو سے تھا جبکہ گینگ کا ٹارگٹ چھ سات سال سے لیکر 15 سال تک کے بچے تھے، بچوں کی نازیبا ویڈیوز ٹیلی گرام کے ذریعے فروخت کی جاتی تھیں۔ این سی سی آئی اے کے مطابق اس نیٹ ورک کی تحقیقات میں بچوں کے جنسی استحصال کے ساتھ جانوروں پر تشدد اور زیادتی کی ویڈیوز بنانے کا معاملہ بھی سامنے آیا، عالمی فورمز کے تعاون سے ایک ماہ تک تحقیقات جاری رہیں، اس حوالے سے ملتان، اسلام آباد اور جنوبی پنجاب میں مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے محمد شعیب خان نے کہا کہ والدین کو آگہی دیں گے کہ بچے موبائل پر جو دیکھ رہے ہیں اس کو مانیٹر کیسے کیا جائے، جو والدین بچوں کے جرائم معلوم ہونے پر بھی رپورٹ نہیں کر رہے ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ این سی سی آئی اے حکام کے مطابق سائبر جرائم کی شکایات کے لیے ہیلپ لائن 1799 بھی فعال ہے۔

بقیہ 10

کے باوجود خیبر پختونخوا میں من مانی قیمت پر گیس کی فروخت جاری ہے۔ خیبر پختونخوا میں فی کلو ایل پی جی کی قیمت بلند ترین سطح 650 روپے تک پہنچ گئی ہے جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت بھی 6 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی۔ حکومت نے بھی از خود قیمتوں میں اضافے پر چپ سادھ لی ہے۔

بقیہ 11

وزیر اطلاعات کو حکومت اور اپوزیشن مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عطا تارڑ کو بات کرنے سے پہلے رانا ثنا اللہ اور طارق فضل چوہدری سے بات کر لینا چاہیے تھی۔ عطا تارڑ کو اعظم نذیر تارڑ سے پوچھ لینا چاہیے تھا کہ حقیقت کیا ہے، ان افراد سے پوچھ کر جان لینا چاہیے تھا کہ کون پیچھے ہٹا ہے۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے حکومت کو ایک مرتبہ پھر سنجیدہ مکالمے کی دعوت دی ہے، اپوزیشن لیڈر نے کہا ہے کہ میں وزیراعظم ہاس جانے کے لیے تیار ہوں۔ ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ اپوزیشن لیڈروز وزیراعظم ہاس جانے کو تیار ہیں تا کہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جا سکے۔

بقیہ 12

ہے، پارلیمنٹ میں جو بھی معاملات ہوتے ہیں وہ پارلیمانی پارٹی میں ڈسکس ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کور کمیٹی اور پولیٹیکل کمیٹی کا پارٹی آئین کے مطابق ایک کردار ہے، چاہتے ہیں جو بھی کمیٹیاں ہیں، ان کے درمیان کوآرڈی نیشن کو بہتر بنایا جائے۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ پارلیمانی پارٹی کی مشاورت کو سامنے رکھتے ہوئے آگے پالیسی میں غور کریں، پارلیمانی کمیٹی کے فیصلے کو پارٹی کے اندر ایک لیگل کور حاصل ہے۔

بقیہ 13

کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں ملک ترقی و خوشحالی کے سفر پر گامزن ہے۔

بقیہ 14

(ورکس) سی ڈی اے، چیف ایگزیکٹو آفیسر ایم سی آئی، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (انفورسمنٹ) سی ڈی اے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، پراجیکٹ ڈائریکٹر اور متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر بھی چیئرمین کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران چیئرمین سی ڈی اے نے جاری ترقیاتی کاموں کی اب تک کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید تیز کیا جائے اور منظور شدہ ترقیاتی منصوبہ کی مقررہ مدت کے اندر بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کی ہدایات کی روشنی میں اسلام آباد کے مختلف سیکٹرز کی ترقی سی ڈی اے کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سیکٹر E-12 میں 1,135 کنال قیمتی سرکاری اراضی کی تاریخی واگزاری سرکاری املاک کے تحفظ اور غیر قانونی تجاوزات و ناجائز قبضوں کے خاتمے کے حوالے سے ایک اہم کامیابی ہے۔ اس اراضی کی واگزاری سے سیکٹرز کی منصوبہ بندی کے مطابق ترقی، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور شہریوں کو ضروری شہری سہولیات کی فراہمی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ شہریوں نے سیکٹر E-12 میں قیمتی سرکاری اراضی واگزار کرانے اور ترقیاتی سرگرمیوں میں تیزی لانے کے لیے سی ڈی اے کی شاندار کاوشوں کو بھرپور سراہا ہے۔ عوامی حلقوں نے ان اقدامات کو سرکاری املاک کے تحفظ، منصوبہ بندی کے مطابق شہری ترقی کے فروغ اور رہائشی سہولیات میں بہتری کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ شہریوں نے اسلام آباد بھر میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سڑکوں کے نیٹ ورک کی بہتری، عوامی مقامات کی بحالی، پارکس، شجرکاری، تزئین و آرائش اور دیگر شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے سی ڈی اے کی مسلسل کوششوں کو بھی سراہا ہے۔ چیئرمین سی ڈی اے نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیکٹرز کی ترقی اتھارٹی کی اعلیٰ ترین ترجیحات میں شامل ہے اور جاری منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے اور ہم آہنگی کو مزید مؤثر بنایا جائے، ترقیاتی کاموں میں حائل رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے اور معیار و منظور شدہ ضوابط پر سمجھوتہ کیے بغیر کام کی مقررہ رفتار برقرار رکھی جائے۔

بقیہ 15

لیکن سکولوں کی سامنے آنے والی ویڈیوز ان دعوں کی قلعی کھولنے کے لئے کافی ہیں۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے ایکس پر مالاکنڈ کے ایک سرکاری سکول کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ سوال یہ ہے کہ اگر تعلیم پر اتنا بجٹ خرچ کیا گیا تو پھر سرکاری سکولوں کی یہ حالت کیوں ہے؟

بقیہ 16

2025 کے 3.2 فیصد کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ مالی سال 2023 میں ملکی معیشت کو 0.2 فیصد سکڑاو کا سامنا کرنا پڑا تھا، جبکہ مالی سال 2024 میں شرح نمو 2.6 فیصد رہی تھی۔

بقیہ 17

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال مری میں پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال مری ڈاکٹر میاں اویس عالم، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ ڈاکٹر مریم علی عباسی، تحصیل ہیلتھ انسپکٹر مری رانا کرامت علی سمیت محکمہ صحت کے افسران و اہلکاران بھی موجود تھے۔ پروگرام کے تحت عوام کو صحت سے متعلق بنیادی سہولیات، حفاظتی ٹیکہ جات، زچگی سے پہلے اور بعد کی نگہداشت، خاندانی منصوبہ بندی، بچوں کی صحت و نشوونما، بزرگوں کی دیکھ بھال اور دیگر اہم طبی و حفاظتی خدمات کے حوالے سے رہنمائی اور سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس موقع پر افسران نے کہا کہ "آج کی صحت مند بیٹی، کل کی مضبوط نسل" کے پیغام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خواتین، بچوں اور خاندانوں کی صحت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

خون کا عطیہ زندگی کی امید انسانیت کی خدمت کا پیغام

قاضی امتنان الرشید کی فلاحی خدمات کا اعتراف، ہوپ سکواڈ نے اعزازی شیلڈ پیش کر دی

نوجوان خدمتِ انسانیت کو شعار بنائیں، فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، قاضی امتنان الرشید

گوجرخان (قمر شہزاد) بانی و سرپرست بلڈ بینک و واٹر فلٹریشن پلانٹ، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرخان، قاضی امتنان الرشید نے ہوپ سکواڈ گوجرخان کی ماہانہ نشست میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ہوپ سکواڈ کی جانب سے ان کی طویل فلاحی خدمات کے اعتراف میں اعزازی شیلڈ پیش کی گئی۔ قاضی امتنان الرشید نے باوا وسیم حسینی اور ہوپ سکواڈ کے تمام اراکین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اسے تحصیل گوجرخان میں خدمتِ خلق کے فروغ کی جانب ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بعض واقعات اور مشاہدات انسان کے دل پر ایسے نقوش چھوڑتے ہیں جو اسے دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے عملی قدم اٹھانے پر آمادہ کرتے ہیں۔ سن 2000ء میں جلیل کیانی کے ہمراہ بلڈ بینک کی بنیاد رکھنے کا مقصد بھی ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنانا تھا، اور آج یہ سلسلہ تھیلیسیمیا کے بچوں، ہسپتال کے شعبہ امراضِ نسواں اور ہنگامی طبی کیسز تک پھیلا ہوا ہے، جہاں بلاامتیاز ضرورت مندوں کی مدد کی جاتی ہے۔ قاضی امتنان الرشید نے کہا کہ خون کا عطیہ کسی انسان کی زندگی بچانے کا وسیلہ اور صدقہ جاریہ ہے۔ انہوں نے اہلِ گوجرخان، بالخصوص نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ فلاحی اور سماجی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دیں اور دکھی انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گوجرخان میں متعدد شخصیات اور ادارے عرصہ دراز سے فلاحی خدمات انجام دے رہے ہیں، جن کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں، اسی جذبے کو نئی نسل تک منتقل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے باوا وسیم حسینی اور ان کے رفقا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ہوپ سکواڈ جیسے پلیٹ فارم نوجوانوں میں خدمتِ خلق، باہمی تعاون اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو مزید مضبوط کریں گے۔

لاہور میں کوئی قبضہ گروپ یا بدمعاش یا انڈر ورلڈ نہیں، سی سی پی او

دس لاکھ کیسز حل، منشیات کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن جاری ہے، بلال صدیق کمیانہ

لاہور (این این آئی) سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا ہے کہ لاہور شہر میں جرائم کی وارداتوں میں کمی واقع ہوئی، لاہور میں کوئی قبضہ گروپ یا بدمعاش یا انڈر ورلڈ نہیں، شہر میں سنگین جرائم کی وارداتوں میں کمی واقع ہوئی ہے، پچھلے تین سالوں میں دس لاکھ کیسز حل کیے، منشیات کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن جاری ہے، ہزاروں منشیات فروش گرفتار کیے، تقریباً ڈیڑھ ارب روپے کی ریکوری کی، اشتہاری ملزمان کے خلاف گھیرا تنگ کیا گیا اور ہزاروں اشتہاری پکڑے گئے۔ سی سی پی او لاہور نے پریس کلب کے پروگرام گیسٹ آف آنر میں شرکت کی۔

صنعتکار کا قتل کیس، ملزم کو شناخت پریڈ اور ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم

فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد میں صنعتکار ریحان اشرف کے قتل کیس میں ملوث زیر حراست ملزم کو مقامی عدالت میں پیش کر دیا گیا عدالت نے ملزم کو شناخت پریڈ اور ریمانڈ کے لیے ڈسٹرکٹ جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ عدالت نے سپرنٹنڈنٹ جیل کو باقی قیدیوں سے ملزم کو علیحدہ رکھنے کی ہدایت کی اور شناخت پریڈ ہونے پر فوری، بصورت دیگر 30 اکتوبر کو پیش کرنے کا حکم دیا۔

نارووال: انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے نارووال کیمپس میں تقریب کے دوران طالبہ وفاقی وزیر احسن اقبال کو گلدستہ پیش کر رہی ہے

چوآسیدن شاہ میں صفائی بلوں میں مسلسل بے ضابطگیوں کی شکایات

ڈی سی چکوال، سیکرٹری بلدیات اور اسسٹنٹ کمشنر چوآسیدن شاہ سے فوری انکوائری کا مطالبہ

نااہل تحصیل منیجر اور متعلقہ عملے کو فوری ہٹانے کا مطالبہ

وزیراعلیٰ، وزیر بلدیات اور ڈی جی صاف ستھرا پنجاب عمر جاوید نوٹس لیں

12 ہزار روپے کا بل، مزید 6 ہزار کے اضافے کی اطلاع

بل بھیجتے خود لیٹ ہیں اور ساتھ لیٹ فیس جرمانے کیوں

چوآسیدن شاہ (خاور شہزاد) چوآسیدن شاہ میں صاف ستھرا پنجاب کے صفائی بلوں پر شہریوں کے تحفظات نے اہم سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ایک شکایت کنندہ کے مطابق صفائی کے ورکرز ایک روز بھی نہیں آئے اور صفائی خود کرنا پڑی، لیکن کئی ماہ کا 12 ہزار روپے کا بل موصول ہو گیا، جبکہ مزید 6 ہزار روپے کے اضافے کی اطلاع بھی دی گئی۔ شہریوں کی شکایت ہے کہ بل ہر ماہ باقاعدگی سے موصول نہیں ہوتے، تاہم کئی ماہ کے واجبات یک مشت بھیجنے اور جرمانوں سے غریب عوام پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ بعض کلینکس اور کاروباری مراکز کو بل بھیجنے جبکہ بعض کو مبینہ رعایت ملنے کی شکایات پر بھی یکساں پالیسی کے نفاذ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بھاری بلوں اور ٹیکسوں سے پریشان شہریوں کا سوال ہے کہ جب صفائی کی خدمات کی فراہمی ہی شکایت کی زد میں ہے تو بلوں کی بنیاد اور وصولیوں کا حساب کون دے گا؟ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، صوبائی وزیر بلدیات میاں ذیشان رفیق، سیکرٹری بلدیات زید بن مقصود، ڈائریکٹر جنرل صاف ستھرا پنجاب اتھارٹی عمر جاوید، ڈپٹی کمشنر چکوال سارہ حیات گوندل، اسسٹنٹ کمشنر چوآسیدن شاہ اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تحصیل منیجر اور متعلقہ عملے کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے، شکایات ثابت ہونے پر ذمہ دار اہلکاروں کو عہدوں سے ہٹایا جائے اور بلوں، بقایا جات، جرمانوں، ورکرز کی حاضری اور صفائی کے ریکارڈ کی مکمل تفصیلات طلب کی جائیں۔ مبینہ امتیازی سلوک کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور بے ضابطگیاں ثابت ہونے پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی اور صاف ستھرا پنجاب کے متعلقہ حکام بھی واضح کریں کہ بلوں کا تعین کس بنیاد پر کیا گیا۔ تحصیل منیجر کا مؤقف خبر کی تیاری تک موصول نہیں ہو سکا؛ جواب ملنے پر من و عن شامل کیا جائے گا۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ صفائی کے نام پر بل وصول کرنے والا ادارہ خدمات کی فراہمی، شفاف حساب کتاب اور جواب دہی کو یقینی بنائے۔

مری میں مفت میت منتقلی سروس کا باقاعدہ افتتاح

یہ فلاحی اقدام وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے وژن کی عکاسی کرتا ہے، اسامہ اشفاق سرور

سوگوار خاندانوں کو مالی بوجھ سے ریلیف اور باوقار سہولت کی فراہمی کے لیے تمام انتظامات مکمل ہیں، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کامران رشید

مری (این ای این) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے تحت ضلع مری میں حکومت پنجاب ریسکیو 1122 کی مفت میت منتقلی سروس کا باقاعدہ افتتاح رکن قومی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع اسامہ اشفاق سرور نے کیا، افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز مری (جنرل، ریونیو، سوشل سروسز)، ضلعی انتظامیہ کے افسران، سول سوسائٹی، انجمن تاجران، میڈیا نمائندگان اور شہریوں سمیت بڑی تعداد میں مقامی افراد نے شرکت کی، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی راجہ اسامہ اشفاق سرور نے کہا کہ یہ فلاحی اقدام وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے وژن کی عکاسی کرتا ہے، جس کے تحت ضلع مری کے عوام کو مشکل اور غم کی گھڑی میں مفت میت منتقلی کی سہولت فراہم کی جائے گی، اس سروس کا مقصد سوگوار خاندانوں کو مالی بوجھ سے ریلیف دینا، ان کی مشکلات میں کمی لانا اور اپنے پیاروں کی میت کی منتقلی کو باوقار اور آسان بنانا ہے، سروس کے آغاز کے ساتھ ہی عوام کو بروقت سہولت فراہم کرنے کے لیے ضروری انتظامات مکمل کیے گئے ہیں، موصول ہونے والی درخواستوں پر فوری کارروائی کرتے ہوئے میت منتقلی سروس فراہم کی جائے گی، تاکہ غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہولت اور معاونت میسر آ سکے، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 کامران رشید کا کہنا تھا کہ مفت میت منتقلی سروس کا آغاز اہلِ مری کے لیے ایک قابلِ قدر عوامی سہولت ہے، جو خدمتِ انسانیت، احساسِ ذمہ داری اور عوامی فلاح کے جذبے کو مزید تقویت دے گا، اس اقدام سے نہ صرف شہریوں کو مالی ریلیف ملے گا بلکہ مشکل وقت میں سوگوار خاندانوں کو ایک باوقار اور قابلِ اعتماد سہولت بھی میسر آئے گی

☆☆☆

ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی کی کارروائیاں، 85 افراد کو وارننگ نوٹس

اصغر مال روڈ، غریب آباد اور مسلم ٹاؤن سمیت مختلف علاقوں میں 507 انسپکشنز؛ الائیڈ سکول ڈھوک کالا خان میں طلبہ کو صفائی اور انسدادِ سموگ پر لیکچر

ایم ڈی رانا ساجد صفدر کی ہدایت پر سڑکوں پر پانی کے چھڑکاؤ، اسکریپنگ اور مکینیکل سوئپنگ کا عمل تیز؛ شہریوں سے صفائی میں تعاون کی اپیل

راولپنڈی (این ای این) ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر کی ہدایات پر اصغر مال روڈ، غریب آباد روڈ، مسلم ٹاؤن اور فوجی کالونی سمیت مختلف علاقوں میں انٹی لٹرنگ سکواڈ نے مجموعی طور پر 507 انسپکشن میں صفائی سے متعلق خلاف ورزیاں سامنے آنے پر 85 افراد کو وارننگ نوٹس جاری کیے، کمیونیکیشن ٹیم نے ڈھوک کالا خان میں واقع الائیڈ سکول میں آگاہی مہم میں طلبہ کو سموگ کی روک تھام، کوڑا کرکٹ کے مناسب تلف اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے حوالے سے لیکچر دیا، اس موقع پر طلبہ میں آگاہی پمفلٹس بھی تقسیم کیے گئے تاکہ وہ صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے پیغام کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا سکیں۔ کمیونیکیشن ٹیم نے سکول کے پرنسپل سے ملاقات کے دوران اپیل کی کہ صفائی اور انسدادِ سموگ کا پیغام سکول کے تمام اساتذہ اور طلبہ کے ذریعے ان کے گھروں اور متعلقہ علاقوں تک پہنچایا جائے، تاکہ اجتماعی کوششوں سے گندگی اور فضائی آلودگی پر قابو پانے میں مدد مل سکے۔ سموگ کی روک تھام کے لیے شہر اور تحصیلوں میں سڑکوں پر پانی کا چھڑکاؤ، سڑکوں کے اطراف اور کناروں سے مٹی کی اسکریپنگ، روزانہ ویسٹ لفٹنگ، کنٹینرز کی صفائی، مینوئل سوئپنگ، مکینیکل سوئپنگ، مینوئل واشنگ اور مکینیکل واشنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ایم ڈی رانا ساجد صفدر کی ہدایات کے مطابق صفائی کے نظام کو مؤثر بنانے، گرد و غبار میں کمی لانے اور شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے فیلڈ ٹیمیں متحرک ہیں، شہری کوڑا کرکٹ سڑکوں اور عوامی مقامات پر پھینکنے سے گریز کریں، صفائی کے عملے سے تعاون کریں اور سموگ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

کام میں تاخیر پر کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی ہوگی، ڈپٹی کمشنر راولپنڈی

پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام، راولپنڈی میں ترقیاتی سکیموں کی بروقت تکمیل کے لیے ڈی سی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی سخت ہدایات

کام کی رفتار اور معیار چیک کرنے کے لیے سرپرائز دورے کروں گا؛ افسران کو فوری جامع ورک پلان پیش کرنے کا حکم

راولپنڈی (این ای این) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز و ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران اور ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ترقیاتی سکیموں پر کام کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں کو ہدایت کی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں اور جاری کاموں کی رفتار تیز کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مقررہ وقت پر کام مکمل نہ کرنے والی کمپنیوں کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ وہ منصوبوں پر کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لینے کے لیے باقاعدگی سے دورے کریں گے تاکہ کاموں کی پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو بھی ہدایت کی کہ تمام جاری سکیموں کی تکمیل کے لیے جامع ورک پلان فوری طور پر پیش کیا جائے اور منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

کراچی: وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود خان کو لانڈھی چیمبر کے موقع پر شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

سرگودھا، بچوں سے جنسی زیادتی میں ملوث سرکاری ٹیچر معطل

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں بچوں سے جنسی زیادتی میں ملوث سرکاری اسکول ٹیچر کو معطل کر دیا گیا۔

غلام قمر وڑائچ کا تبادلے اسٹے کی رٹ اعتراضات کے ساتھ خارج

نئے چیف آفیسر نبیل ریاض بغیر کسی مقامی سیاسی سفارش کے خالصتاً وزیراعلیٰ پنجاب کی اوپن میرٹ پالیسی پر تعینات

پانی کا بحران پیدا کرنے اور دفتری غفلت برتنے والے سابق سی او کس منہ سے تبادلہ رکوانے عدالت پہنچ گئے؟ شہریوں کا تیکھا سوال

گوجرخان (قمر شہزاد) لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس سید احسن رضا کاظمی نے سابق سی او بلدیہ غلام قمر وڑائچ کی جانب سے بلدیہ گوجرخان سے تبادلے کے احکامات کے خلاف دائر کردہ رٹ پٹیشن کو قانونی اعتراضات عائد کرتے ہوئے نمٹا دیا ہے۔ سابق سی او نے حکومتِ پنجاب کے انتظامی فیصلے اور رٹ کو چیلنج کرتے ہوئے حکمِ امتناعی (سٹے آرڈر) حاصل کرنے کے لیے عدالتِ عالیہ سے رجوع کیا تھا، تاہم عدالت نے ان کے مؤقف کو مسترد کرتے ہوئے درخواست پر اعتراضات لگا کر اسے نمٹا دیا۔ دوسری جانب، حکومتِ پنجاب نے عوامی ریلیف کو یقینی بنانے کے لیے نبیل ریاض کو نیا چیف آفیسر بلدیہ گوجرخان تعینات کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، نبیل ریاض کی یہ تعیناتی وزیراعلیٰ پنجاب کے خالصتاً اوپن میرٹ اور شفافیت کے وژن کے تحت عمل میں لائی گئی ہے، جس میں مقامی سطح پر کسی بھی ایم این اے یا ایم پی اے کا کوئی سیاسی کردار یا سفارشی عمل دخل شامل نہیں ہے۔ سابق سی او بلدیہ کے اس عدالتی اقدام پر گوجرخان کے عوامی و سماجی حلقوں کی جانب سے گہری تشویش اور شدید تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمین کے تبادلے سروس کا ایک لازمی اور معمول کا حصہ ہوتے ہیں، لہٰذا یہ سوالیہ نشان ہے کہ آخر ایسی کیا مجبوری یا مفادات تھے کہ سابق سی او حکومتی رٹ کو چیلنج کرتے ہوئے سٹے لینے عدالت پہنچ گئے۔ عوامی حلقوں نے جارحانہ انداز میں موقف اختیار کیا ہے کہ غلام قمر وڑائچ نے اپنے دورِ تعیناتی میں عوامی مسائل سے مجرمانہ غفلت برتی؛ وہ کبھی فیلڈ میں نظر آئے اور نہ ہی دفتری اوقات میں شہریوں کو دستیاب ہوتے تھے، جبکہ لیٹ آنا ان کا معمول بن چکا تھا۔ ان کی عدم توجہی کے باعث شہر میں پینے کے پانی کا بحران سنگین ترین حد تک پہنچ گیا تھا اور شہری بلدیاتی مسائل کی دلدل میں پھنسے رہے، جس کے بعد ان کا تبادلہ عوامی امنگوں کا ترجمان ہے۔

اٹک میں فائرنگ اور ٹریفک حادثات، میاں بیوی جاں بحق

اٹک (این این آئی) ضلع اٹک میں فائرنگ کے دو مختلف واقعات اور ٹریفک حادثے میں میاں بیوی جاں بحق جبکہ ایک نوجوان سمیت دو افراد زخمی ہو گئے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق فتح جنگ کے خورد روڈ پر گھر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 42 سالہ نعیم ولد سرو شان اور ان کی 35 سالہ اہلیہ جاں بحق ہو گئے۔ پولیس اور فرانزک ٹیم کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد دونوں لاشوں کو ٹی ایچ کیو ہسپتال فتح جنگ منتقل کر دیا گیا۔ دوسرے واقعے میں اٹک میں جے ڈاٹ کے قریب کار کی موٹر سائیکل کو ٹکر سے گوندل کے رہائشی 36 سالہ بلال احمد ولد محمد حیات اور ان کی اہلیہ زخمی ہو گئیں۔ کار سوار موقع سے فرار ہو گیا۔ ریسکیو اہلکاروں نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈی ایچ کیو ہسپتال اٹک منتقل کر دیا۔ تیسرے واقعے میں حضرو کے گوندل چوک پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے گوندل گاں کا رہائشی 32 سالہ ارباز احمد ولد قاضی لیاقت زخمی ہو گیا۔

کمشنر راولپنڈی ڈویژن کا ضلع مری کا تفصیلی دورہ

ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار کے ساتھ مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے، سلمان غنی کی سخت ہدایت

ڈی سی مری آغا ظہیر عباس شیرازی اور اے ڈی سی سوشل سروسز عمر وقار بھی ہمراہ؛ ایکسین ہائی وے کی سڑک کی تعمیر پر تفصیلی بریفنگ

راولپنڈی (این ای این) کمشنر راولپنڈی ڈویژن جناب سلمان غنی نے آج ضلع مری کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مری جناب آغا ظہیر عباس شیرازی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز جناب عمر وقار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران کمشنر راولپنڈی ڈویژن نے زیر تعمیر آر ایم کے روڈ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایکسین ہائی وے محمد عدیل نے انہیں منصوبے کے مختلف مراحل، تعمیراتی کام کی پیش رفت اور دیگر متعلقہ امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بعد ازاں کمشنر راولپنڈی نے سالمی ہسپتال مری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال میں علاج معالجے کی سہولیات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کا بھی معائنہ کیا۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن نے اپنے دورے کے دوران بائیو ڈائیورسٹی پارک مری کا بھی معائنہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی کاموں اور دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات بروقت حاصل ہو سکیں۔ انہوں نے ترقیاتی کاموں کی مؤثر نگرانی اور معیار کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن کے اس دورے کا مقصد ضلع مری میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور عوام کو بہتر بنیادی، طبی اور تفریحی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔

☆☆☆

Rawalpindi Medical University

INVITATION FOR BIDS FOR PROCUREMENT OF BUILDING MATERIAL FINANCIAL YEAR 2026-27

1. Rawalpindi Medical University invites E-Bids on Framework Contract basis from well reputed Firms/Companies/Sole Proprietors/ General Order Suppliers who are registered on Punjab E-PADS for the Financial Year 2026-2027 for "Procurement of Building Material"
2. Bidding shall be conducted on 'Single Stage Two Envelopes' basis.
3. Bidders are required to submit their documents through Punjab E-PADS along with following information
   - The bidder should be registered with FBR.
   - Income tax/sales tax certificate from relevant department.
   - Professional tax certificate (Punjab) for the year 2026-2027.
   - List of relevant major supplies.
   - Evidence for supporting financial soundness.
   - Estimated amount and bid security of each item is mentioned in bidding documents.
   - 2% Bid security shall be submitted through the Bank of Punjab (BOP) in accordance with the latest instructions of the Government of the Punjab/ PPRA regarding integration of financial instrument in the prescribed format in favor of Vice Chancellor Rawalpindi Medical University Rawalpindi.
4. Conditional, optional, incomplete and bid not meeting the evaluation criteria shall be considered as 'Non- Responsive'.
5. Bidding documents containing evaluation criteria, specifications and other terms & conditions are available on http://ep.punjab.gov.pk , www.ppra.punjab.gov.pk and www.rmur.edu.pk.
6. Prospective bidders are requested to submit their E-Bids on / before 14.11.2026 till 10:30 a.m. on Punjab E-Pads.
7. Technical bids will be opened on the same date at 11:00 a.m. in the presence of bidders who intend to witness the proceedings. In case of official holiday on the day of submission, next day will be treated as opening date.
8. The URL of the website of PPRA is (https://eproc.punjab.gov.pk/ActiveTender.aspx) and response time shall be calculated exclusively from the date of publication of advertisement on the website of PPRA
9. In case the bid submitting /closing date is declared public holy day the next working day shall be considered as the bid opening day.
10. RMU may reject all the bids subject to relevant provision of Punjab Procurement Rules 2014

Vice Chancellor Rawalpindi Medical University
New Teaching Block Rawalpindi-Tel-051-9291511

IPL-11324

پاکستان اور کشمیر

مضبوط رشتوں کی زنجیر

یومِ سیاہ کشمیر 27 اکتوبر

آصف علی زرداری
صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر ہم 27 اکتوبر 1947 کے دن کو گہرے افسوس کے ساتھ یاد کرتے ہیں، جب بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی اور اس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک طویل اور المناک باب شروع ہوا۔ یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی دیرینہ خواہشات اور حقِ خودارادیت کے بنیادی اور ناقابلِ تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کا احساس دلاتا ہے۔

گزشتہ آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا رہا ہے۔ انصاف، عزت اور آزادی کے حصول کے لیے کشمیریوں کی نسل در نسل قربانیاں ان کی جدوجہد کا حصہ ہیں۔ مشکل حالات کے باوجود ان کا عزم اور ثابت قدمی ان کے مقصد کی پائیداری اور مضبوطی کا ثبوت ہے۔

27 اکتوبر 1947 سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے تنازعات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں اضافہ، گرفتاریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی اطلاعات بدستور سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ عالمی برادری اس معاملے پر مسلسل توجہ دے۔ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی، جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

اس لیے یومِ سیاہ کشمیر محض یاد منانے کا دن نہیں، بلکہ جموں و کشمیر کے تنازعے کے پُرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا گہرا تعلق اس دیرینہ تنازعے کے حل سے ہے۔ یہ حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

اس اہم موقع پر میں عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں اور جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ، پُرامن اور دیرپا حل کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔

پاکستان غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم ہر مناسب بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور ان کی جائز خواہشات کی تکمیل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

آج ہم کشمیری عوام کی بے شمار قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پاکستان انصاف، امن، عزت اور حقِ خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر کے عوام اپنی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں گے اور جموں و کشمیر کا تنازعہ منصفانہ اور پُرامن حل کی جانب بڑھے گا۔

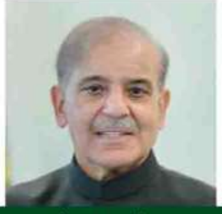

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں۔ اس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔

بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔

بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعثِ تشویش ہے۔ یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔

5 اگست 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔

ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔

پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابلِ اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔

جموں و کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پُرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، ایسا حل جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔

اس موقع پر، میں ان بے شمار کشمیری مرد و خواتین اور بچوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر و استبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جا سکتا۔

یومِ سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔

دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حقِ خودارادیت، پوری ہوں۔

محمد اسحاق ڈار
نائب وزیرِ اعظم و وزیرِ خارجہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ سیاہِ جموں و کشمیر کے موقع پر، ہم 27 اکتوبر 1947 کے ان واقعات کو یاد کرتے ہیں جب بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا۔ تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط جموں و کشمیر (IIOJK) کے عوام اس دیرینہ تنازعے کے نتائج بھگت رہے ہیں اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ اپنے حقِ خودارادیت سے محروم چلے آ رہے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے غیور عوام دہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں، انسانی حقوق کی پامالیوں اور گہرے آلام و مصائب کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان تمام تر صعوبتوں کے باوجود، ان کا عزم، شجاعت اور استقامت غیر متزلزل ہے۔ کشمیریوں کی نسلوں کی قربانیاں ان کی انصاف، امن اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے مسلسل جدوجہد کی عکاس ہیں۔

اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر پر متعدد قراردادیں منظور کیں جن میں عوام کی منشاء کے مطابق پرامن تصفیے پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کا مسلسل موقف ہے کہ یہ قراردادیں تنازع کے حل کے لئے مرکزی ہیں اور اس طویل المدتی تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار تصفیے کے لیے بین الاقوامی برادری کا کردار انتہائی اہم ہے۔

5 اگست 2019 کے بھارتی یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر بین الاقوامی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ بعد ازاں کی گئی قانون سازی اور انتظامی اقدامات، بنیادی آزادیوں پر قدغنوں، آبادیاتی اور سیاسی تبدیلیوں، اور کشمیری سیاسی رہنماؤں اور سرگرم کارکنوں کی مسلسل نظر بندی نے مقبوضہ علاقے کے عوام میں عدم تحفظ اور احساسِ محرومی کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ان اقدامات نے بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے متعلقہ عالمی معیار کے تحت سنجیدہ سوالات کو جنم دیا ہے۔

اقوامِ متحدہ کے متعلقہ اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سمیت بین الاقوامی برادری نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں شہریوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک اور انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خدشات عالمی برادری کی جانب سے مسلسل توجہ اور عملی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

تاہم، مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام ان شدید مظالم کے باوجود پرعزم ہیں۔ اپنے بنیادی حقوق کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کسی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا جا سکتا۔ ان کی قربانیاں اور حقِ خودارادیت کے لئے جدوجہد بین الاقوامی برادری کی توجہ کی مستحق ہے۔

اس موقع پر، پاکستان بین الاقوامی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے مصائب کے خاتمے اور ان کے بنیادی حقوق کے احترام کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ جموں و کشمیر تنازع کے پرامن حل کے لیے بین الاقوامی سطح پر مسلسل اور معنی خیز کوششیں ناگزیر ہیں۔

پاکستان، بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے لیے، اپنی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ ہم ہر متعلقہ بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور جموں و کشمیر تنازع کے پرامن و منصفانہ حل کی وکالت جاری رکھیں گے۔

انجینئر امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

27 اکتوبر 1947ء کے واقعات کی یاد تازہ کرنے کے لیے یومِ سیاہ جموں و کشمیر ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس روز بھارتی فوجیں سری نگر میں داخل ہوئیں، جس کے نتیجے میں ایک ایسا تنازع شروع ہوا جو 79 سال گزرنے کے باوجود آج تک حل نہیں ہو سکا۔ یہ دن کشمیری عوام کی مشکلات، قربانیوں اور جدوجہد کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے کیے گئے بین الاقوامی وعدوں، بالخصوص حقِ خودارادیت، کی تجدید کا دن بھی ہے۔

تقریباً آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام طویل سیاسی بے یقینی، بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق سے متعلق سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود کشمیری عوام نے نسل در نسل غیر معمولی ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے اور اپنی شناخت، عزت و وقار اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ ان کی قربانیاں احترام کے ساتھ یاد رکھنے کے لائق ہیں اور ان کی آواز کو سنا جانا چاہیے۔

5 اگست 2019ء کے بعد ہونے والے واقعات نے مسئلہ جموں و کشمیر کو مزید سنگین اور تشویش ناک صورتِ حال سے دوچار کر دیا ہے۔ یک طرفہ طور پر آئینی اور انتظامی ڈھانچے میں تبدیلیاں، سیاسی سرگرمیوں اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں، طویل عرصے تک گرفتار رکھنا اور ایسے اقدامات جن سے علاقے کی آبادی اور سیاسی حیثیت متاثر ہونے کا خدشہ ہے، کشمیری عوام کے مستقبل کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ان اقدامات کو جموں و کشمیر کی حیثیت اور اس تنازع کے بین الاقوامی پہلو سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔

مسئلہ جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستان کا مؤقف اصولی اور مستقل ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ کوئی بھی یک طرفہ اقدام ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع کی بنیادی نوعیت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ اس مسئلے کا پائیدار حل پُرامن، منصفانہ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان مسلسل کشیدگی بھی اس بات کو واضح کرتی ہے کہ جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا کتنا ضروری ہے۔ خطے میں امن کے قیام کے لیے مسلسل سفارتی کوششیں، بین الاقوامی ذمہ داریوں کا احترام اور مسئلہ جموں و کشمیر کے حل کے لیے بامعنی اقدامات ناگزیر ہیں۔ عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ امن کے فروغ اور اس دیرینہ تنازع سے متاثرہ عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے۔

یومِ سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر میں کشمیری عوام کی ان نسلوں کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے بے پناہ مشکلات برداشت کیں اور عظیم قربانیاں دیں۔ میں ان خاندانوں کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں جو آج تک اس غیر حل شدہ تنازع کے اثرات اور مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران کی حیثیت سے میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کی مسلسل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتا ہوں۔ ہم کشمیری عوام کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے اور عالمی برادری کے سامنے ان کے مسائل اور خدشات کو اجاگر کرتے رہیں گے۔

یومِ سیاہ جموں و کشمیر صرف ماضی کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ یہ ہمیں اپنی اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے کہ ہم ایسے مستقبل کے لیے کوششیں جاری رکھیں جس میں غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام امن، تحفظ اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں اور انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا حق حاصل ہو۔

عطاء اللہ تارڑ
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر ہمیں اس تاریخی دن کی یاد دلاتا ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج نے جموں و کشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حقِ خودارادیت سے محروم رکھنے کے ایک طویل سلسلے کا آغاز کیا۔

کشمیری عوام کی قربانیاں، استقامت اور حقِ خودارادیت کے لیے ان کی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہیں۔ تمام تر مظالم اور مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا۔

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ ہم عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حقِ خودارادیت دلانے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔

مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

یومِ سیاہ کشمیر

حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی اس دن کو یومِ سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جا سکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حقِ خودارادیت، کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیمِ برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک متنازع خطہ بن گئی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی افواج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مرکزی اہمیت دیے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوام متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، نقل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان الزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد خطے کی سیاسی صورتِ حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطۂ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتِ حال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہییں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہو گا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔